

عشرۃ ذوالحجّہ

ePamphlet

رمضان المبارک کے بعد ذوالحجّہ کا مہینہ اسلامی مہینوں میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ مہینہ حرمت والے مہینوں (محرم، رجب، ذوالقعدہ اور ذوالحجّہ) میں سے ایک ہے۔ ذوالحجّہ کا پہلا عشرہ (پہلے دس دن) نیکیوں اور اجر و ثواب کے اعتبار سے عام دنوں کے مقابلے میں بہت اہم ہے، جس کی فضیلت قرآن مجید اور احادیثِ رسول ﷺ سے ثابت ہے۔

☆ قرآن مجید میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس (عشرہ ذوالحجّہ) کی قسم کھائی ہے۔

وَالْفَجْرِ ۝ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۝ [الفجر: 2-1]

”قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی“۔

اکثر مفسرین کے نزدیک ”لَيَالٍ عَشْرٍ“ سے مراد ذوالحجّہ کی ابتدائی دس راتیں ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان دس دنوں میں اپنے ذکر کا خاص حکم دیا ہے۔ ارشاد فرمایا:

... وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيّٰمٍ مَّعْلُوْمٰتٍ ... ۝ [الحج: 28]

”... اور وہ معلوم دنوں میں اللہ کو خوب یاد کریں...“

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان معلوم دنوں سے مراد عشرہ ذوالحجّہ کے دس

دن ہیں۔ [صحیح البخاری: باب 11، فضل العمل فی ایام التشریق]

☆ عشرہ ذوالحجّہ میں سے نواں دن یومِ عرفہ ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

عرفہ کے دن کے سوا کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ کثرت سے بندوں کو

آگ سے آزاد کرتا ہو۔ [صحیح مسلم: 3288]

عشرة ذوالحجّه

☆ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں،

آپ نے فرمایا:

کوئی دن اللہ تعالیٰ کے ہاں ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والا نہیں اور نہ ہی کسی دن کا عمل اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہے پس تم ان دس دنوں میں تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) اور

تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) اور تحمید (الْحَمْدُ لِلَّهِ) کثرت سے کہو۔

[مسند أحمد، ج: 9، 5446]

☆ ان دس دنوں میں کیے جانے والے اعمال اللہ تعالیٰ کو دوسرے دنوں کی

نسبت زیادہ محبوب ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کسی بھی دن میں کیا ہوا نیک عمل اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں میں کیے ہوئے

عمل سے زیادہ محبوب نہیں ہے۔ انہوں (صحابہ رضی اللہ عنہم) نے کہا:

اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟

آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر وہ شخص جو اپنی

جان اور مال کے ساتھ نکلے اور کوئی چیز واپس لے کر نہ آئے۔

[سنن ابی داؤد: 2438]

☆ عشرہ ذوالحجہ کا آخری (دسواں) دن یوم النحر، قربانی کا دن ہے۔ جس

کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے عظیم دن

یوم النحر (قربانی کا دن) اور یوم القرب (11 ذوالحجہ) کے دن ہیں۔

[سنن ابی داؤد: 1765]

تکبیرات

عشرہ ذوالحجہ کے دس دنوں میں ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بازار کی طرف نکلتے تو تکبیرات کہتے اور لوگ بھی ان کے ساتھ تکبیرات کہنا

شروع کر دیتے۔ [صحیح البخاری: کتاب العیدین، باب: 11]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مختلف تکبیریں پڑھنا ثابت ہے، مثلاً

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ

وَاللَّهُ الْحَمْدُ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے لیے سب تعریف ہے۔

[مصنف ابن ابی شیبہ، ج: 3، 5694]

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ

بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا ہے، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے

اور صبح و شام اللہ کے لیے پاکیزگی ہے۔ [صحیح مسلم: 1358]

انھدی پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

June 22 | E3-P1

7-اے کے بروڈ روڈ 11/11 اسلام آباد، پاکستان +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

کراچی: +92-21-35844041 لاہور: +92-42-35239040-1

www.alhudapublications.org | www.alhudapk.com

www.farhashmi.com



06010006



AL-HUDA
Publications Pvt. Ltd.

عشرہ ذوالحجہ میں کرنے کے کام

عشرہ ذوالحجہ اہل ایمان کے لیے نیکیاں کرنے اور اجر و ثواب حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔ ایک مسلمان کو درج ذیل اعمال سال کے بارہ مہینوں میں کرنے چاہئیں مگر عشرہ ذوالحجہ میں حج کے علاوہ دیگر نیک اعمال اللہ تعالیٰ کو دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ محبوب ہیں۔ اس لیے ان دنوں میں کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کریں۔

عید و قربانی

صدقہ و خیرات

ذکر و دعا

قرآن مجید

روزہ

نماز

- قربانی تک ناخن اور بال نہ کاٹنا
- قربانی کے جانوروں کو خوب پال کر موٹا کرنا
- محتاج کو بکری ہدیہ کرنا تاکہ وہ قربانی کر سکے
- عید کی سنتوں پر عمل کرنا
- نماز عید ادا کرنا
- اخلاص نیت سے قربانی کرنا
- قربانی، عید کی نماز ادا کرنے کے بعد کرنا
- قربانی کا گوشت کھانا اور دوسروں کو کھلانا
- قربانی کا گوشت تقسیم کرنا
- عزیز و اقارب سے ملاقات کرنا

- پسندیدہ ترین چیز اللہ کی راہ میں دینا
- عزیز و اقارب اور مساکین پر خرچ کرنا
- ضرورت مند قرض طلب کرے تو اسے قرض دے دینا یا کسی کے قرض کی ادائیگی کرنا
- تنگ دست کا قرض معاف کر دینا یا اس میں کمی کرنا یا مہلت دے دینا
- اپنا سرمایہ دینی فلاح و بہبود کے لیے وقف کرنا
- دین کی نشر و اشاعت کے کاموں پر خرچ کرنا
- مسافروں اور راہگیروں کی راحت اور سہولت کے لیے سایہ دار درخت یا ٹھنڈے پانی کا کولر لگانا

- عشرہ ذی الحجہ میں زیادہ توجہ بشعور اور پابندی سے مختلف مواقع اور اوقات کے اذکار پڑھتے رہنا
- کثرت سے تکبیرات پڑھتے رہنا
- تہلیل، تسبیح اور تحمید کو لازم کرنا
- اذان کا جواب دینا
- نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا
- اذان اور اقامت کے درمیان خصوصاً دعائیں کرنا
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار پڑھنا
- کثرت سے استغفار کرنا
- فوت شدہ اقرباء کے لیے مغفرت طلب کرنا

- خوش الحانی سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا
- قرآن مجید کی تلاوت سننا
- قرآن مجید کے ترجمہ کی دہرائی کرنا
- قرآن مجید کی تفسیر پڑھنا یا سننا
- قرآن مجید میں تدبر کرنا
- قرآن مجید کا کچھ نہ کچھ حصہ حفظ کرنا
- قرآن مجید کی تعلیم و تدریس کا اہتمام کرنا
- کوئی تجویذ درست کرنا چاہے تو اس کی مدد کرنا
- مساجد اور دیگر دینی اداروں میں قرآن مجید کے نسخے جات ہدیہ کرنا

- نو ذوالحجہ، یوم عرفہ کا روزہ رکھنا
- (رسول اللہ ﷺ نے یوم عرفہ کے روزہ کو گزشتہ سال اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ بتایا ہے)
- نوٹ: حاجی میدان عرفات میں بیروزہ نہیں رکھے گا۔
- کلمہ سے نو ذوالحجہ تک مسلسل نفل روزہ رکھنا
- اس کی استطاعت نہ ہو تو اس دوران آنے والے پیر اور جمعرات کے روزے رکھنا
- ان مبارک ایام میں قضا روزے بھی رکھے جا سکتے ہیں

- جماعت کے ساتھ نمازیں ادا کرنا
- مسجدوں میں دل لگانا اور انہیں آباد رکھنا
- فرض نمازیں اول وقت میں ادا کرنا
- رکعتوں میں سورتیں بدل بدل کر پڑھنا
- مؤکدہ سنتیں ادا کرنا
- نمازوں کے ساتھ زندگانی نفل کا اہتمام کرنا
- تہجد، اشراق، تحیہ الوضو کے نوافل ادا کرنا
- گھر والوں اور بچوں کو نماز کی یاد دہانی کروانا
- ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا

متفرقات

متفرقات

خدمتِ خلق

خدمتِ خلق

- سنتوں کو پھیلانا
- ہر کام کی ابتدا بِسْمِ اللّٰہ سے کرنا
- مسواک کرنا
- خوب اچھی طرح سے وضو کرنا اور اس کی حفاظت کرنا
- با وضو ہو کر سونا
- اجز کی نیت سے میت کی تجھیڑ و تجھین کرنا
- جنازوں میں شرکت کرنا
- حج میرواد ادا کرنا
- امتحانوں کی حفاظت کرنا اور انہیں ادا کرنا
- اللہ سے شہادت کا سوال کرنا
- حق کے مطابق وصیت لکھنا

- مسلمانوں کی طرف سے ملنے والی تکالیف کو نفل، نرمی اور صبر سے برداشت کرنا
- دینی مجالس اور دیگر مستحب دعوتوں کو قبول کرنا
- مسلمان کو نعمت ملنے پر مبارک باد دینا
- غصہ بی جانا
- وعدہ پورا کرنا
- چٹنی گواہی دینا اور خیر کی سفارش کرنا
- دوسروں سے خیر خواہی اور احسان کا معاملہ کرنا
- نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا
- راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا
- فائدہ مند چیز ادا ہار دینا
- خرید و فروخت میں سہولت دینا

- مویشیوں اور پرندوں کی خوراک اور پانی کا انتظام کرنا
- طویل عرصہ تک خشک سالی کا سامنا کرنے والی آبادیوں میں پانی کی فراہمی کے لیے مشترکہ کام کرنا
- اللہ کا چہرہ چاہنے کے لیے نیکیوں کا مستلاشی رہنا
- بے مقصد کاموں اور لغو باتوں سے پرہیز کرنا
- تمام قسم کے حرام کاموں سے بچنے پر کار بند رہنا
- بے حیائی اور فحش کاموں سے دور رہنا اور اپنے اہل و عیال کو بھی اس کی تلقین و نصیحت کرتے رہنا
- مسلمانوں کی پردہ پوشی کرنا
- سلام کو پھیلانا
- چہرے پر مسکراہٹ رکھنا

- حاجیوں، مسافروں، قیدیوں یا کسی مجبوری میں پھنسے ہوئے لوگوں کے گھر والوں کی دیکھ بھال کرنا
- کسی کار خیر میں رضا کارانہ خدمت انجام دینا
- مسجدوں کے تعمیراتی کاموں میں حصہ ڈالنا
- مسجدوں کی خدمت مثلاً امرت، صفائی یا ضروریات کی چیزیں مہیا کرنے میں بہل کرنا
- اپنے گلی، محلہ کی صفائی کرنا
- نادار طلباء کے خرچ کی ذمہ داری لینا، تعلیمی کامیابیوں پر ان کی حوصلہ افزائی کرنا اور انعامات دینا
- ہنرمند کو کام دلانا، معذور کی مدد کرنا
- احسان جتنے بغیر لوگوں کی تربیت کرنا
- کسی کو بلا معاوضہ کوئی بہتر سکھا دینا

- علماء اور بزرگوں کی عزت اور خدمت کرنا
- نیک لوگوں کی محبت اختیار کرنا
- اللہ کی خاطر عام مسلمانوں سے اخوت و محبت رکھنا
- مہمان کا اکرام کرنا
- موقع کی مناسبت سے تحفہ دینا
- کھانا کھلانا، پانی پلانا
- اللہ کے ڈر سے رونا
- مصیبت زدہ اور غمگسار کو تسلی دینا
- مریضوں کا علاج کروانا اور ان کی عیادت کرنا
- خوف زدہ کی وحشت دور کرنا
- نتیجہ کی کفالت کرنا اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنا
- بیوہ کی مدد کے لیے دوڑ دو چوہ کرنا

- صلہ رحمی کرنا
- والدین اور بیوی بچوں پر خرچ کرنا
- بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا
- گھر کے کام کاج میں گھر والوں کی مدد کرنا
- پڑوسی سے حسن سلوک کرنا
- جھگڑا کرنے والوں کے درمیان صلح کروانا
- جھگڑا یا اختلاف کرنے والوں سے دور گزر کرنا
- مظلوم کی مدد کر کے اسے خوشی بہم پہنچانا
- حق دار کو اس کا حق دلوانا
- مسلمانوں کی ضروریات پوری کرنا اور ان کے ساتھ اچھا معاملہ کرنا
- مسلمانوں کی عزتوں کا دفاع کرنا